Volume XII – Issue II, 2024

AGRI. BUSINESS SUPPLEMENT

Zarai Taraqiati Bank Limited

Editorial Board

Mr. Tariq Mahmood (P, R &T DIVISION)
Mr. Nadeem Akhtar Malik, Head (P&RD)
Mr. Muhammad Fakhar Imam, Head (R&PU)
Ms. Iqra Mazhar, OG-II (P&RD)
Ms. Aamna Imtiaz, OG-II (P&RD)
Ms. Humma Nisar, OG-II (P&RD)

Planning & Research Department, ZTBL Head Office Islamabad, Phone No. 051-9252024

Technology for Agriculture

TABLE OF CONTENTS

پنیر - پاکستان کی ڈیری انڈسٹری کی ایک بڑھتی ہوئی شاخ	03
REGENERATIVE AGRICULTURE	05
ZARAI SIFARISHAT BARAY-E-KISSAN	07
SBP UPDATES	10
MANAGEMENT TIPS	11
NATIONAL NEWS	12
ZTBL NEWS	13

پنیر-پاکستان کی ڈیری انڈسٹری کی ایک بڑھتی ہوئی شاخ

ڈیری اور لائیو سٹاک کے شعبے میں پاکستان کی اقتصادی ترقی کی رفتار کو تیز کرنے کی بھرپور صلاحیت موجود ہے۔ڈیری سیکٹر کے حوالے سے دودھ ایک غذائیت سے بھرپور غذاء ہے جسے پوری دنیا کے لوگ مختلف ویلیو ایڈڈ پراڈکٹس کی صورت میں بڑے پیمانے پر استعمال کرتے ہیں۔

دودھ ایک خام خوراک کے طور پر مختلف ڈیری فارمز پر باآسانی دستیاب ہے اور دودھ کی غذائیت کو بڑھانے کے لیے اس کو پراسیس کیا جاتا ہے۔ دودھ کی پروسیسنگ سے منجمد، خمیر شدہ، شیلف اسٹیبل اور چکنائی سے بھرپور ڈیری پراڈکٹس تیار کی جاتی ہیں جن میں ذائقہ دار دودھ، چیز، لبن، مکھن، کریم، دہی، آئس کریم اور دیگر ویلیو ایڈڈ ڈیری پراڈکٹس شامل ہیں۔

چیز ایک اہم ویلیو ایڈڈ ڈیری پراڈکٹ ہے جو دودھ سے حاصل کی جاتی ہے۔

چیز بنانے کے لیے عام طور پر گائے کا دودھ استعمال کیا جاتا ہے، لیکن چیز بنانے کے لیے بکری، بھیڑ یا بھینس کا دودھ بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ چیز کو دودھ میں بیکٹیر یا ملا کر بنایا جاتا ہے جس کی وجہ سے دہی اور چیز بنتا ہے۔

اعلیٰ غذائیت والی خمیر شدہ ڈیری مصنوعات کو "ڈیری انڈسٹری کے تاج میں موتی" کے طور پر سمجھا جاتا ہے۔ معیارِ زندگی میں بہتری کے ساتھ لوگوں کی غذائی ضروریات اور تقاضے، مقدار اور معیار کے لحاظ سے بدل رہے ہیں۔ مزید برآں، چیز میں لییکٹوز کی مقدار کم ہوتی ہے، اور اس طرح اس کا استعمال ان لوگوں کے لیے انتہائی موزوں ہے جن میں لییکٹوز عدم برداشت ہے۔

چیز کو تازہ یا اس کی Aging کروا کے کھایا جاسکتا ہے، اور یہ بہت سے مختلف پکوانوں میں استعمال ہوتا ہے، جیسے پیزا، Lasagna، میکرونی، اور چیز کیک۔

چیز کو یا تو انڈسٹریل پراسیسنگ کے ذریعے پرزرویٹوز شامل کرکے پراسیس کیا جاتا ہے یا گھریلو سطح سے لے کر بڑے پیمانے تک پریزرویٹوز کو شامل کیے بغیر بنایا جاتا ہے، چیز کی اس قسم کو Artisan Cheese کہا جاتا ہے۔

دنیا بھر میں چیز کی 1000 سے زائد اقسام استعمال کی جارہی ہیں: جیسے چیڈر، سوئس، موزاریلا اور بلیو چیز اور ہر قسم کی اپنی اہمیت، ذائقہ اور فوائد ہیں۔ حتمی صارف کے لیے چیز کی قبولیت کا انحصار زیادہ تر مخصوص سینسری خصوصیات پر ہوتا ہے، بشمول ذائقہ اور خوشبو۔ چیز کی انوکھی خصوصیات اور خاص معیار کا انحصار مختلف مرکبات اور مالیکیولز پر ہوتا ہے جو اس کی تشکیل کرتے ہیں، بشمول فیٹی ایسڈز، امائنز، کیٹونز، فری امینو ایسڈز، الکوحل، الڈیہائیڈز، لیکٹونز اور سلفر مرکبات وغیرہ۔

چیز بنانے کے چھ اہم مراحل ہیں: Acidification، coagulation، curd & whey separation، salting، molding اور ripening۔ اگرچہ مختلف طرح کا چیز بنانے کی ترکیبیں بھی مختلف ہوتی ہیں، مگر یہ steps دودھ کو چیز میں تبدیل کرنے کے بنیادی عمل کو بیان کرتے ہیں اور ان کو گھر میں چیز بنانے کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

اس کے برعکس، چیز کی ٹیکنالوجی کو چلانے والی اہم قوتیں معاشیات، سازوسامان / انجینئرنگ، صارفین کے مطالبات اور ریگولیٹری معیارات ہیں۔ اس کے علاوہ، اعلیٰ معیار کے چیز کی پیداوار، جبکہ اعلیٰ حجم کی پیداوار کو برقرار رکھنا پنیر کی تیاری میں ایک اہم چیلنج ہے۔ سائنس اور ٹیکنالوجی کی ترقی کے ساتھ، مختلف روایتی طریقوں کا استعمال کم ہو سکتا ہے. اس طرح، روایتی خمیر شدہ کھانوں، جیسے چیز میں استعمال ہونے والے مائکروبیل وسائل کے استعمال اور تحفظ کی فوری ضرورت ہے۔ لہذا، روایتی خمیر شدہ ڈیری مصنوعات میں مائکروبیل وسائل کا استعمال کرکے ڈیری مصنوعات کے انسانی صحت پر اثرات کا جائزہ لینا ضروری ہے۔ چیز میں رہنے والی مائکروبیل آبادی مضبوط ماحولیاتی موافقت رکھتی ہے۔ یہ مائکروبیل کمیونٹی کے ساختی تنوع اور مختلف ممالک کے مختلف طرح کے چیز کے ذائقوں کا بھی تعین کرتا ہے۔

چیز میں مستقبل میں بڑے پیمانے پر استعمال ہونے والی ڈیری پروڈکٹ بننے کی صلاحیت ہے، اور اس طرح، اس میں چیز کی پروسیسنگ ٹیکنالوجیز کی اصلاح کے ذریعے خمیر شدہ چیز کے ذائقے اور معیار کو بہتر بنانے کے لیے بہت وسیع مارکیٹ کے امکانات ہیں۔

پاکستان میں نہ صرف درآمد شدہ چیز کو متبادل بنانے کی تمام صلاحیتیں موجود ہیں بلکہ مقامی سطح پر بھی چیز تیار کیا جا سکتا ہے جسے برآمد کرکے زرمبادلہ میں اضافہ کیا جا سکتا ہے۔ لیکن اس کاروبار میں منافع آہستہ آہستہ آتا ہے، مگر یہاں کے لوگ تیزی سے پیسہ کمانا چاہتے ہیں اور کاروبار کو بتدریج بڑھنے کی طرف بڑھنے سے پہلے مضبوط بنیادیں قائم کرنے کے تصور کو نہیں جانتے۔

اس شعبہ میں سرمایہ کاری سے ترقی کے نئے مواقع کھل سکتے ہیں اور خوشحال پاکستان کا خواب شرمندۂ تعبیر ہو سکتا ہے-واضح رہے کہ اس کاروبار میں منافع کی شرح سست ہے- بڑے پیمانے پر پنیر کی تیاری کے لیے سرمائے کے ساتھ ساتھ مشینری، آلات اور دیگر ٹیکنالوجی کی بھی ضرورت ہے۔ ملکی سطح پر پنیر کے استعمال کو فروغ دینے کے لیے عوامی آگاہی پر بھی کام کرنا ہوگا۔ پاکستان میں چیز کی انڈسٹری کو فروغ دینے اور اس کے فوائد کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لیے لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز لاہور کے ساتھ مل کر Milk Value Chain کے ایک پراجیکٹ کے ذریعے اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ اس منصوبے میں متعلقہ پروفیشنلز، فارمرز اور کاروباری حضرات کو پنیر کی تیاری کی عملی تربیت دی جاتی ہے جس کے لیے بہت سی سرگرمیوں کا انعقاد ہو چکا ہے۔ یہ مضمون بھی اس سلسلے کی ایک کڑی ہے۔

1-ڈاکٹر محمد جنید، مِلک ویلیو چین ایکسپرٹ University of Veterinary and animal Sciences, Lahore (UVAS)

۲-ہارون علی شاہ، ڈیری ٹیکنالوجسٹ(UVAS) **۳-دعا انور،** ڈیری ٹیکنالوجسٹ(UVAS)

REGENERATIVE AGRICULTURE MOVEMENT ADDRESSES THE CLIMATE CRISIS

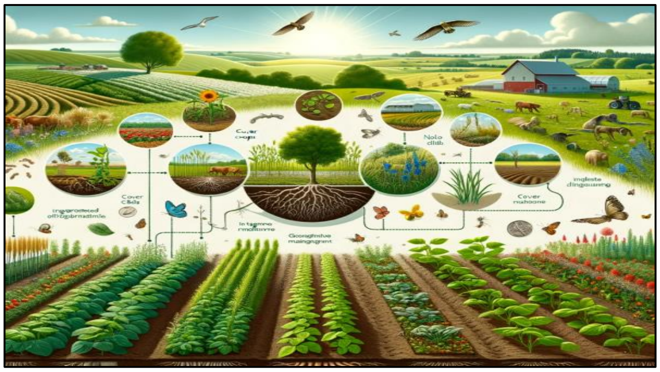

Regenerative agriculture is an evolution of conventional agriculture, reducing the use of water and other inputs, and preventing land degradation and deforestation. It protects and improves soil, biodiversity, climate resilience and water resources while making farming more productive and profitable. As we all know that different activities in Agriculture plays a significant role in contributing to climate change such as carbon emission and other Greenhouses gases (GHG's) emission. Our food systems are also suffering enormous consequences from rising temperatures and increases in extreme weather events like droughts and floods.

The regenerative agriculture movement addresses the climate crisis with practices that stores more carbon in the soil and help make farmland and local communities more resilient. As flood, drought, and other extreme weather patterns become more frequent, farmers are preparing their land to be more resilient. Healthy soils with high amounts of organic matter are able to absorb more water during a floods to the benefit of the farmer and downstream communities and even help maintain water security during a period of drought.

Regenerative agriculture (RA) is an outcome-based food production system that nurtures and restores soil health, protects the climate and water resources and biodiversity, and enhances farms productivity and profitability. It comprises a range of techniques, supported by innovative technologies, which can combat the challenges cause by climate change by restoring the health of soil and protecting the land's ecosystem

Goals of regenerative agriculture:

- Produce enough nutritious food for the world's population.
- Help mitigate climate change by sequestering carbon in soil and reducing greenhouse gas emissions.
- Restore threatened biodiversity and enhance natural habitats.
- Prevent further deforestation and grassland conversion by increasing productivity on existing farmland.
- Enhance farmer livelihoods.

Principles of regenerative agriculture:

The agricultural sector needs to transform, and regenerative agriculture can enable this transition through building up soil organic matter and health. But it is not a one-size-fits-all solution instead, each unique context requires a different set of farming approaches to maximize productivity while restoring soils and biodiversity. Different regenerative practices suit different regions or even individual farms depending on the conditions, although they are underlain by a common set of principles.

Minimize soil disturbance:

Principle: Minimizing soil disturbance benefits the soil and the climate

Practice: No-till or reduced-till techniques

Plants absorb carbon dioxide and fix that into the soil and after crop harvest and deep ploughing that carbon dioxide again become the part of the atmosphere. When soil is plowed or tilled, it's structure damaged, leaving it vulnerable to wind &

water erosion and microbial decomposition. Tilling lessens the soil's ability to retain water, devastating crops during increasingly frequent droughts. Farmers practicing regenerative agriculture greatly reduce or stop tillage and instead plant seeds directly into the residue of the previous crop. With this, the soil contains more organic matter and is less susceptible to wind lodging or washed away by water. The common practices that are used in Pakistan is Zero till drill. In Rice-Wheat system new technologies arrived to cultivate the wheat crop in high residue of rice crop i.e. Happy seeder/pak seeder/ combine seeder.

Plants in the ground year round:

Principle: Year-round plant coverage prevents soil erosion and increases carbon inputs

Practices: Growing cover crops, double cropping

Soil health improves when crops are kept in the ground year-round. Regenerative agriculture farmers plant a different crop immediately after harvest, often alternating cash crops and cover crops. This green cover shades the soil and the roots dig into it, increasing moisture and preserve organic matter of land.

Diversify crops in time and space:

Principle: Diversifying crops in space and time supports resilience, productivity, and diversity

Practices: Crop rotation, relay planting and biodiversity strips or agroforestry

Planting the same crops on the same fields, year after year, strips soil of nutrients and allows pests and weeds to flourish. In regenerative agriculture, farmers rotate different types of crops over time. This helps limit pest infestations and nourishes beneficial microbes in the soil with a more diverse diet. Rotating between nitrogen-fixing crops like soybeans and nitrogen-hungry crops like corn can reduce the need for fertilizers. Relay planting means inserting the seeds of the next crop even as the first one is still growing Biodiversity strips at the margins of fields or trees and shrubs around the boundaries of farmland (agroforestry) create habitats for pollinators and other beneficial wildlife. Regenerative agriculture is gaining recognition as a powerful tool in addressing the climate crisis. Here's how it contributes:

Carbon Sequestration: Regenerative agriculture practices such as cover cropping, no-till farming, rotational grazing, and agroforestry promote the sequestration of carbon dioxide from the atmosphere into the soil. Healthy soil rich in organic matter acts as a carbon sink, mitigating the effects of climate change.

Reduced Emissions: By minimizing or eliminating the use of synthetic fertilizers and pesticides, regenerative agriculture reduces greenhouse gas emissions associated with their production and application. Additionally, practices like rotational grazing can reduce methane emissions from livestock.

Water Management: Regenerative agriculture emphasizes soil health and water retention, which reduces the need for irrigation and helps prevent soil erosion and nutrient runoff. Healthy soils can better absorb and retain water, making farms more resilient to droughts and floods, which are becoming more frequent due to climate change.

Biodiversity Conservation: By fostering diverse ecosystems on farms, regenerative agriculture supports biodiversity, which is essential for resilient ecosystems. Biodiverse systems are better equipped to adapt to changing environmental conditions, including those brought about by climate change.

Local Resilience: Regenerative agriculture often involves smaller-scale, diversified farming systems, which can enhance local food security and resilience to climate-related disruptions in global supply chains.

Sources: https://www.syngentagroup.com/regenerative-agriculture

زرعی سفارشات برائے کسان

گندم

☆ گندم کی فصل آخری مرحلے میں داخل ہو چکی ہے۔اس لیے فصل بروقت سنبھال کے لیے کٹائی و گہائی سے پہلے ہی مزدوروں، ریپر تھریشر،ٹریکٹر،ترپال یا پلاسٹک، چادر اور کمبائن ہارویسٹر کا انتظام کر لیں۔

☆ اگر فصل کی برداشت کمبائن ہارویسٹر سے کرنی ہو تو توڑی بھوسہ کی سنبھال کے لیے مشین (Wheat Strow Chopper) کا بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

☆ بارش ہونے کی صورت میں کٹائی روک دیں اور اس وقت تک دوبارہ شروع نہ کریں جب تک موسم بہتر نہ ہو جائے۔کٹائی کے بعد بھریاں قدرے چھوٹی باندھیں اور سٹوں کا رخ ایک ہی طرف رکھیں۔کھیان چھوٹے رکھیں اور اونچے کھیتوں میں لگائیں اور کھایانوں کے اردگرد کھائی ضرور بنائی جائے۔

☆ گندم کی پچھیتی فصل کو آخری آبپاشی موسم اور پانی کی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے 10 اپریل تک مکمل کر لیں۔

☆ گندم کی برداشت کے بعد اگلی فصل کاشت کرنے سے پہلے زمین کو لیزر لینڈ لیولر سے ضرور ہموار کریں۔

کپاس

فصل کی کاشت کے لیے محکمہ زراعت کی مندرجہ ذیل سفارش کردہ اقسام اپنے علاقے کی زمین کی قسم، پانی کی دستیابی کے مطابق کاشت کریں۔

بی ٹی اقسام: کپاس کی بی ٹی اقسام آئی یو بی 13 ایف ایچ 142، ایم این ایچ 886، نیاب 878، بی ایس 15 اور

نان بی ٹی اقسام: نیاب کرن

☆ بی ٹی اقسام کے ساتھ کم از کم 10 سے 20 فیصد رقبہ نان بی ٹی اقسام کا بھی کاشت کریں تاکہ حملہ آور سنڈیوں میں بی ٹی اقسام کے خلاف قوت مدافعت پیدا نہ ہو سکے۔کپاس کی کاشت یکم اپریل تا 31 مئی تک مکمل کریں۔

☆ اگر بیج کا آگاہ 75 فیصد یا زیادہ ہو تو شرح بیج برا اترا ہوا 6 اور بردار کلوگرام اگر بیج کا آگاہ 60 فیصد تک ہو تو شرح بیج برا اترا ہوا 8 اور بردار 10 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔

☆ بوائی سے پہلے بیج کو مناسب کیڑے مار زہر لگانا بہت ضروری ہے جس سے فصل ابتدا میں تقریباً ایک ماہ تک رس چوسنے والے کیڑوں خاص طور پر سفید مکھی سے محفوظ رہتی ہے۔

☆ ڈرل سے کاشتہ فصل کے لیے پہلی آبپاشی بوائی کے 30 تا 35 دن بعد اور بقیہ 12 تا 15 دن کے وقفہ سے کریں جبکہ پٹریوں پر کاشتہ فصل کے لیے بوائی کے بعد پہلا پانی 3 تا 4 دن دوسرا تیسرا اور چوتھا پانی 6 تا 9 دن کے وقفے سے اور بقیہ پانی 15 تا دن کے قفہ سے

ضرورت کے مطابق لگائیں۔

☆پودوں کی مطلوبہ تعداد برقرار رکھنے کے لیے ضرورت سے زاید پودے چھدرائی کر کے نکال دیں۔ چھدرائی کا عمل بوائی سے 20 تا25 دن اندر یا پہلے پانی سے پہلے یا خشک گوڈی کے بعد ہر حالت میں ایک ہی دفعہ مکمل کیا جائے۔ یکم 30 اپریل تک کاشتہ فصل کے لیے 17500 یکم مئی تا 31 مئی تک کاشتہ فصل کے لیے 23000 سے 35000 پودے فی ایکڑ رکھیں۔

☆کھادوں کا استعمال زمین کے تجزیہ کی بنیاد پر کریں تاہم اوسط زمین میں بی ٹی اقسام کے لیے مرکزی علاقوں میں 35,90 اور 38 جبکہ ثانوی علاقوں میں 38,80 اور 30 بالترتیب نائٹروجن فاسفورس اور پوٹاش کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔

☆گوڈی کریں آخری گوڈی کرتے وقت پودوں کے ساتھ مٹی چڑھا دیں۔

مونگ پھلی

☆مونگ پھلی کی کاشت کے لیے زمین کی تیاری جاری رکھیں۔ مونگ پھلی کی کاشت کے لیے ریتلی ریتلی میرا یا ہلکی میرا زمین موزوں ہے۔

☆مونگ پھلی کی اقسام باری 2011 پوٹھوہار باری 2016 این اے آرسی 2019 فخر چکوال اور اٹک 2019 کاشت کریں۔

☆این اے آرسی 2019 کے سوا باقی اوقسام کے لیے شرح بیج 70 کلوگرام پھلیاں یا 40 کلوگرام گریاں فی ایکڑ یعنی 5 کلوگرام گریاں فی کنال جبکہ این اے آرسی 2019 کیلیے 35 کلوگرام گریاں فی ایکڑ رکھیں۔

☆مونگ پھلی کے لیے موزوں ترین وقت کاشت آخر مارچ سے لے کر آخر اپریل تک ہے۔ مونگ پھلی کے بیج کے اگاؤ کے لیے 25 درجہ سینٹی گریڈ سے زیادہ درجہ حرارت درکار ہوتا ہے۔

☆لیکن وتر کی کمی کے پیش نظر اسے وسط مارچ سے 31 مئی تک کامیابی سے کاشت کیا جا سکتا ہے۔ این اے آرسی 2019 اٹک 2019 اور پوٹھوہار کے لیے موزوں وقت کاشت 15 مارچ تا 30 اپریل اور باری 2011 فخر چکوال اور باری 2016 کے لیے 15 مارچ تا 31 مئی ہے۔

سبزیات و باغات

☆اپریل کے شروع میں بھی بھنڈی توری ٹینڈا ہلدی اور کریلا کی کاشت جاری رکھیں۔

☆جڑی بوٹیوں کا تدارک کریں۔ اپریل میں نائٹروجنی کھاد کی دوسری قسط پھل کے مکمل ہونے پر ڈالیں۔

☆نائٹروجنی کھاد کی دوسری قسط ڈالنے کے لیے 10 سال سے زائد پودوں کو یوریا بحساب 2 کلوگرام یا امونیم سلفیٹ بحساب 4.5 کلوگرام فی پودا ڈالیں۔

Source: 1). Directorate of Agriculture Information Punjab, Sindh, KP and GB. 2). Zaratnama

SBP UPDATES

SAARCFINANCE Seminar on Transformative Potential of Big Data in Economic Policy

Governor, State Bank of Pakistan delivered a keynote speech at the SAARCFINANCE Seminar in Islamabad, emphasizing the pivotal role of Big Data in economic policy. He highlighted how effective utilization of data can contribute to sustained economic growth, societal welfare, and poverty reduction across the SAARC region. Governor SBP showcased the SBP's integration of Big Data analysis in policymaking, citing examples such as economic analysis and fraud detection. He underscored the need for robust data protection laws and called for collaboration among SAARC member nations to foster a data-driven ethos. The seminar, featuring experts from prestigious organizations, explored opportunities and use cases of Big Data in Pakistan and the SAARC region, reflecting a growing recognition of its transformative potential in shaping economic policies.

State Bank of Pakistan launches its Official WhatsApp Channel

The State Bank of Pakistan (SBP) has formally launched its WhatsApp channel. WhatsApp users can follow the verified SBP WhatsApp channel through the below provided link or QR code. This is another step-in line with SBP’s continuous efforts to provide reliable information to its stakeholders in a seamless and timely manner. The channel will serve as a tool of communications where followers will directly receive information from SBP on its policies, initiatives, notifications and awareness campaigns.

Pakistan Financial Literacy Week 2024

Governor, State Bank of Pakistan will inaugurate Pakistan Financial Literacy Week (PFLW) 2024 on March 4, 2024, in Karachi, under the theme ‘Digital Bankari – fori aur asaan’. The week, running from March 4-8, 2024, will feature 150 Financial Literacy Camps across 60 cities, focusing on digital financial services like RAAST and QR codes. Special attention will be given to educating students, with competitions and outreach programs organized nationwide. Aligned with global initiatives like Global Money Week, PFLW signifies SBP's commitment to promoting financial literacy and inclusion at a national level.

Workers' Remittances in Q1 of 2024

Workers’ remittances recorded an inflow of US$2.4 billion during Jan 24. In terms of growth, during Jan 24, remittances increased by 0.6 percent on m/m and 26.2 percent on y/y basis. Workers’ Remittances recorded an inflow of $2.2 billion during February 24. In terms of growth, during February 24, remittances decreased by 6.2 percent on m/m basis and increased by 13 percent on y/y basis. Workers’ Remittances recorded an inflow of US$3.0 billion during March 24. In terms of growth, during March 24, remittances increased significantly by 31.3 percent on m/m basis and 16.4 percent on y/y basis.

2nd Quarterly Payment Systems Review for FY 24

The State Bank of Pakistan (SBP) has released its Quarterly Payment Systems Review for the second quarter of fiscal year 2023-24, showcasing significant progress in Pakistan's digital payments landscape. Mobile and Internet Banking witnessed a user base growth, reaching 16 million and 11 million respectively, indicating quarterly growth rates of 8% and 5%. Moreover, e-wallet registrations with EMIs increased by 15%, reaching 2.7 million. Retail transactions processed by Banks, MFBs, and EMIs saw a notable 15% quarterly growth, with digital transactions constituting 82% of overall retail transactions. Raast and PRISM played vital roles, facilitating millions of transactions totaling trillions of PKR.

MANAGEMENT TIPS

1. TRACK YOUR TIME

The first step is to track how you're spending your time. It's often little minutes idled away here and there that add up to hours of missed opportunities. Take account for what you're doing throughout your work day, including the commute to work if you're on a hybrid or in-person arrangement, then move on to the next step.

2. IDENTIFY HIGH-VALUE TASKS

Next, identify your key tasks—the ones that will have the most bearing on your project's success. Once you've identified them, you need to start disciplining yourself to prioritizing these above the less important or totally irrelevant ones, such as aimlessly browsing social media feeds or agreeing to attend/booking meetings that are unnecessary.

3. DELEGATE AND OUTSOURCE

After identifying high-value tasks, you can think about delegating or outsourcing the less important ones in different ways. For example, you could ask a team member to assist, push the task further down your calendar as it may be irrelevant, or delegate it entirely to an AI productivity tool to save your creative energy.

4. REMOVE TIME-WASTERS

Most importantly, you need to totally eliminate time-wasters. Approach every item in your work day with the question, how will this benefit me in my career? How will this help me improve my effectiveness in this role? How can I maximize my day to be most effective and laser-focused, using the least expenditure of time?

Time management is a matter of habit, and as such, it may take a while for you and even your colleagues to adjust to the new normal and the stricter constraints you're placing on how you spend your work day. However, with patience and practice, you'll emerge a more efficient, self-motivated, and highly productive professional, ready to take on new career challenges and demonstrating to your employer that you possess leadership skills necessary for a promotion.

Source: Forbes

NATIONAL NEWS

Monetary Policy Statement

The Monetary Policy Committee (MPC) has decided to keep the policy rate unchanged at 22 percent. Inflation, in line with earlier expectations, has begun to decline noticeably from H2-FY24. The Committee observed that despite the sharp deceleration in February, the level of inflation remains high and its outlook is susceptible to risks amidst elevated inflation expectations. This warrants a cautious approach and requires continuity of the current monetary stance to bring inflation down to the target range of 5 – 7 percent by September 2025. The Committee reiterated that this assessment is also contingent upon continued targeted fiscal consolidation and timely realization of planned external inflows. Agriculture sector remains the key driver. After a strong performance of Kharif crops (especially cotton and rice), prospects for wheat crop look promising due to increase in area under cultivation, better input conditions, and higher output prices. Denser vegetation of wheat crop, as captured by satellite images, also support this assessment.

Launch of Muhammad Nawaz Sharif Kissan Card

During a recent meeting chaired by the Chief Minister of Punjab, several significant decisions were made to bolster agricultural reforms in the province. A notable initiative approved during the session was the launch of the "Muhammad Nawaz Sharif Kissan Card" project, aimed at providing subsidized farm inputs to farmers. Under this project, agricultural loans worth Rs 150 billion will be allocated to 0.5 million small farmers, with each farmer receiving Rs 30,000 per acre for the purchase of quality seeds, fertilizers, and pesticides. Additionally, the establishment of Model Agriculture Centers (MAC) in collaboration with the private sector was endorsed, with plans to set up one center in each district initially. These centers will offer modern machinery, training facilities, and demonstration plots to enhance agricultural productivity. Other key decisions included compiling comprehensive data on crop production and demand, setting up state-of-the-art research centers for cotton, wheat, and rice crops, and introducing amendments to legislation to prevent the sale of counterfeit agricultural products. Furthermore, plans were made to restructure agricultural institutions, enact legislation to protect agricultural land from residential use, and modernize the Agricultural Extension Wing. The meeting was attended by senior provincial ministers, the information minister, agriculture minister, former senators, chief secretary, secretaries of agriculture and finance, president of the Bank of Punjab, and other senior officers concerned.

Punjab Agriculture Department Establishes 51 Fair Price Shops across Punjab

The Punjab Agriculture Department (PAD) has established 51 fair price shops across the province where 13 types of fruits, vegetables and other commodities of daily needs are being sold at 25 per cent lower rate than the open market. Secretary Agriculture Punjab visited different fair price shops established at Model Bazar Wahdat Road and Sabza Zar on the directions of the Chief Minister Punjab Maryam Nawaz Sharif and disclosed this information. The Secretary agriculture said that all these fair price shops were working from 9 am till 5 pm offering fresh vegetables, fruits, dal chana and besan in abundance. He further said that there was no compromise on the quality of the items available at these fair price shops. During his visit, Secretary Agriculture, Punjab issued orders to increase the number of ladies counters and provide them essential items in packets to reduce the rush.

Source: Business Recorder

ZTBL NEWS

PARTICIPATION OF ZTBL IN AGRI MELA AT UNIVERSITY OF AGRICULTURE FAISALABAD

Agri Mela was organized by the University of Agriculture Faisalabad on March 7, 2024, featuring participation from 20 agri lending banks. Distinguished guests included the Executive Director of SBP, Syed Irfan Ali, SBP Director Dr. Farooq Arby, Additional Director Dr. M Saleem, and Chief Manager SBPBSC Faisalabad. Vice Chancellor UAF Dr. Iqrar Ahmed Khan graced the event. The banks showcased their offerings through table desks with brochures, while ZTBL's stall stood out with a vibrant display of Agri implements/machinery's and ZTBL Farm produce such as mushrooms, honey, and extracted Olive and Mustard oil. SBP Team received a briefing by ZTBL Team on research activities, the Mobile Van, MCO Tablets, and collaborations with value addition suppliers like PAMICO Technologies.

NATIONAL UNIVERSITY OF SCIENCE & TECHNOLOGY (NUST) STUDENTS VISIT TO FARM

A group of 13 students from National University of Science & Technology (NUST) along with Miss Sidra Asghar, faculty member, visited ZTBL Farm on March 06, 2023. Planning, Research & Technology Division's team warmly welcomed the students at ZTBL Farm. Mr. Muhammad Fakhar Imam gave a brief introduction of ZTBL and its role in agricultural development of the country. During ZTBL Expo Hall visit, the students were shown a wide range of agriculture machinery from land preparation up to harvesting especially raised bed technology machinery.

EXPOSURE VISIT OF UAF STUDENTS TO ZTBL FARM

On February 22, 2024, a group of 200 B.Sc. Soil Science students from the University of Agriculture Faisalabad, under the guidance of Dr. Anwar ul Haq, Associate Professor at UAF visited the ZTBL Farm. The Agriculture Technology Department team provided an engaging overview of ZTBL mission and explained ongoing field experiments conducted at the ZTBL farm.

ZTBL AND LIMS SIGN MOU FOR DIGITAL AGRI SERVICES

Zarai Taraqiati Bank Limited (ZTBL) and Land Information Management System (LIMS) has joined hands for the digitization of agricultural services that will empower farmers to get detailed and up-to-date information on agriculture pertaining to their respective lands. Through LIMS's Portal ZTBL's mobile credit officer (MCO), customers and farmers will gain access to valuable services including climate change information, satellite crop monitoring, water irrigation details, fertilizer requirements, spray focus areas, direct access to markets, land condition and soil conditions of land with a history spanning over 10 years.